DANISH HEALTH AUTHORITY

چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کے ڈینش پروگرام کے بارے میں معلومات

Health for all

چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ

ڈنمارک میں ہر سال تقریباً 4,800 خواتین چھاتی کے کینسر سے متاثر ہوتی ہیں۔ ان میں سے بیشتر کی عمر 50 سال سے زیادہ ہوتی ہے۔ اگر آپ کی عمر 50 اور 69 سال کے درمیان ہے، تو چھاتی کے کینسر کے لیے آپ کی اسکریننگ کی جا سکتی ہے۔

اس کتابچے میں، آپ اسکریننگ کے عمل کے بارے میں مزید پڑھ سکتی ہیں۔ یہ کتابچہ آپ کو اس بات کا فیصلہ کرنے میں مدد کر سکتا ہے کہ آیا چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کروائی جانی چاہیے یا نہیں۔

ڈینش ہیلتھ اتھارٹی فوائد و نقصانات کے مجموعی جائزے کی بنیاد پر اسکریننگ کی تجویز دیتی ہے۔ لیکن یہ بات اہم ہے کہ آپ خود فیصلہ کریں۔

اگر آپ پہلے سے ہی چھاتی کی کسی بیماری کا علاج یا کنٹرول حاصل کر رہی ہیں، تو آپ کو اپنے ڈاکٹر سے اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کب آپ کے لیے مناسب ہو سکتی ہے۔

اگر آپ چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کی پیشکش کو قبول نہیں کرنا چاہتیں تو آپ اس پیشکش کو مسترد کر سکتی ہیں۔ اپنے ریجن کے دعوتی خط میں دیکھیں کہ ایسا کیسے کرنا ہے۔

اگر آپ اپنا ارادہ بدل لیں تو آپ کبھی بھی دوبارہ رجسٹریشن کروا سکتی ہیں۔ اگر آپ چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کے پروگرام میں شرکت نہ کرنے کا انتخاب کرتی ہیں، تو اس سے آپ کے چھاتی کے کینسر یا دیگر امراض کی اسکریننگ یا علاج کے مواقع متاثر نہیں ہوں گے۔

چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کیا ہے؟

چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ ان خواتین کا معائنہ ہے جن میں چھاتی کے کینسر کی علامات نہیں ہوتیں۔ اسکریننگ کا مقصد بیماری کا جلد سراغ لگانا ہے، تاکہ علاج کے بہتر مواقع میسر ہوں اور چھاتی کے کینسر سے اموات میں کمی واقع ہو۔ اسکریننگ چھاتی کے کینسر کے مکمل معائنے کے مترادف نہیں ہے۔ اسکریننگ کے باوجود آپ میں چھاتی کا کینسر موجود ہو سکتا ہے یا پیدا ہو سکتا ہے۔ **لہٰذا، اگر آپ میں علامات موجود ہوں تو آپ کو ہمیشہ اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔**

اسکریننگ کیسے کی جاتی ہے

آپ کی چھاتی کا ایکسرے معائنہ

اسکریننگ دونوں چھاتیوں کے ایکسرے معائنہ (میموگرافی) کے طور پر کی جاتی ہے[1]۔ اگر معائنہ میں چھاتی کے کینسر کا شبہ ظاہر نہیں ہوتا، تو آپ کو دو سال بعد پھر سے اسکریننگ کرانے کے لیے بلایا جائے گا۔

دوسری جانب اگر اسکریننگ نشاندہی کرے کہ آپ کو چھاتی کا کینسر ہو سکتا ہے، تو آپ کو مزید معائنے (کلینکل میموگرافی) کی پیشکش کی جائے گی۔

[1] اگر آپ کو پٹھوں کے پیچھے نصب کیے جانے والے بریسٹ امپلانٹس لگے ہوئے ہیں، تو عام طور پر اسکریننگ میں حصہ لینے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ اگر امپلانٹ پٹھوں کے سامنے کی طرف موجود ہیں، یا اگر امپلانٹ کے اردگرد ایک کیپسول کی تشکیل ایک ایسی حالت ہے جو چھاتی میں اضافے کی سرجری کے بعد ہو سکتی ہے، تو یہاں خاص شرائط ہو سکتی ہیں۔ اس کے بارے میں **sst.dk/screening پر مزید پڑھیں۔**

مجھے کیا خطرہ لاحق ہے؟

ڈنمارک کی خواتین میں چھاتی کا کینسر عام ترین کینسر ہے

ڈنمارک میں ہر سال تقریباً 4,800 خواتین چھاتی کے کینسر سے متاثر ہوتی ہیں۔ زیادہ تر کی عمر 50 سال سے زیادہ ہوتی ہے۔ تقریباً 1,100 کی اس مرض کے سبب موت واقع ہو جاتی ہے۔

50-59 سال

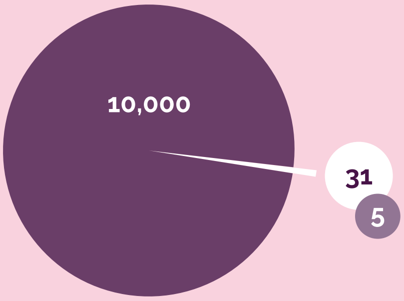

50 سے 59 کی 10,000 میں سے 31 خواتین 10 سال کے اندر اندر چھاتی کے کینسر سے وفات پا جائیں گی۔

31 میں سے *5* خواتین چھاتی کے کینسر کے باعث موت سے بچ جائیں گی بشرطیکہ وہ اسکریننگ کے ڈینش پروگرام میں حصہ لیں۔

60-69 سال

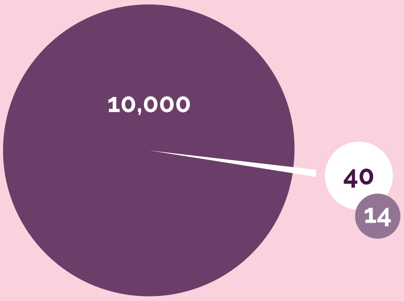

60–69 سال کی 10,000 میں سے 40 خواتین 10 سال کے اندر اندر چھاتی کے کینسر سے وفات پا جائیں گی۔

40 میں سے *14* خواتین چھاتی کے کینسر کے باعث موت سے بچ جائیں گی بشرطیکہ وہ اسکریننگ پروگرام میں حصہ لیں۔

ماخذ: [چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ پر پس منظر میمو (لنک)]

اسکریننگ کے بارے میں حقائق

ڈینش اسکریننگ پروگرام کے اعداد و شمار کے مطابق جب بھی 10,000 خواتین میں چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کی جاتی ہے تو

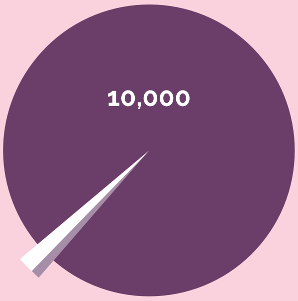

9760

کو بتایا جاتا ہے کہ کسی کینسر کا شبہ نہیں پایا گیا۔ ان میں سے 24 خواتین میں اگلی اسکریننگ سے پہلے چھاتی کا کینسر ہونے کی تشخیص کی جائے گی۔

240

کو بتایا جائے گا کہ کینسر کا شبہ ہے۔

– 185

کو کُل 240 میں سے بتایا جائے گا کہ انہیں کینسر نہیں ہے۔

– 55

میں کُل 240 میں سے چھاتی کے کینسر کی تشخیص کی جائے گی۔

کچھ معاملات میں، اسکریننگ سے چھاتی کے ایسے کینسر کا پتہ چل سکتا ہے جو آپ کی زندگی میں آپ کو متاثر نہیں کرے گا۔ لہٰذا اسکریننگ میں حصہ لے کر آپ غیر ضروری – اور ممکنہ طور پر نقصان دہ – علاج کروانے کا خطرہ مول لیتی ہیں۔

چھاتی کے کینسر کی اسکریننگ کی جانے والی ہر 10,000 خواتین میں چھ خواتین کا ضرورت سے زیادہ علاج ہوتا ہے۔

اسکریننگ کے حق میں اور خلاف

اسکریننگ کروانے کے حق میں دلائل؟

چھاتی کے کینسر سے موت کا کم خطرہ
اگر کینسر کا جلد پتہ چل جائے تو علاج کے بہتر مواقع موجود ہوتے ہیں۔ اسکریننگ میں حصہ لے کر آپ چھاتی کے کینسر سے موت کے خطرے کو کم کر سکتی ہیں۔

کم جراحتی علاج
اگر کینسر کا جلد پتہ لگا لیا جائے، تو اس بات کا بہتر امکان ہوتا ہے کہ آپ کو چھاتی محفوظ رکھنے والی سرجری کی پیشکش کی جائے گی اور بغلوں میں گلٹیوں کو ہٹانے سے بچ جائیں گی۔ آپ کے لیے کیموتھراپی جیسے طبی علاج کی ضرورت کا خطرہ بھی کم ہو سکتا ہے۔

اسکریننگ کروانے کے خلاف دلائل؟

ضرورت سے زیادہ علاج
کچھ صورتوں میں، اسکریننگ سے چھاتی کے ایسے کینسر کا پتہ چل سکتا ہے جو آپ کی زندگی کے دوران آپ کو متاثر نہیں کرے گا۔ لہٰذا اسکریننگ میں حصہ لے کر، آپ غیر ضروری – اور یہاں تک کہ نقصان دہ – علاج کروانے کا خطرہ مول لیتی ہیں۔

پریشانیاں اور غلط اطلاع
اگر اسکریننگ سے پتہ چلے کہ آپ کو چھاتی کا کینسر ہو سکتا ہے، تو آپ کو مزید معائنے پیش کیے جائیں گے، لیکن یہ یقینی نہیں ہو گا کہ آپ کو چھاتی کا کینسر ہے۔ مثال کے طور پر یہ شبہ معمولی تبدیلیوں یا چھاتی کی بافتوں کی زیادہ مقدار کی بنیاد پر ہو سکتا ہے۔ مزید معائنوں کے انتظار میں گزارا ہوا وقت پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔

جھوٹی تسلی
اگر اسکریننگ چھاتی کے مشتبہ کینسر کی نشاندہی نہیں کرتی، تب بھی آپ میں چھاتی کا کینسر موجود ہو سکتا ہے یا پیدا ہو سکتا ہے۔

بے آرامی
اسکریننگ کے دوران چھاتیوں کو دبانے کی وجہ سے کچھ خواتین کو اسکریننگ غیر آرام دہ یا تکلیف دہ معلوم ہوتی ہے۔

مزید معائنے

اگر آپ کا ایکسرے معائنہ کینسر کی نشاندہی کرتا ہے، تو آپ کا ریجن آپ کو 14 دنوں کے اندر اندر مزید معائنہ (کلینیکل میموگرافی) کے لیے بلانے کی پیشکش کرے گا۔ یہاں، ڈاکٹر آپ کا معائنہ کرے گا/گی، جو اکثر الٹراساؤنڈ اسکین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اضافی ایکسرے اور ٹشو کا نمونہ لینا بھی ضروری ہو سکتا ہے، جسے بائیوپسی بھی کہا جاتا ہے۔

اگر آپ کلینکل میموگرافی نہیں چاہتیں، تو پھر بھی آپ کو تقریباً دو سال بعد چھاتی کی نئی اسکریننگ کی پیشکش کی جائے گی۔

مزید معائنوں (کلینیکل میموگرافی) کے دو ممکنہ نتائج یہ ہیں:

کینسر کی کوئی علامات نہیں ہیں
آپ کی چھاتیوں میں کچھ بھی غیر معمولی نہیں پایا گیا۔ مثال کے طور پر، شبہ کی وجہ معمولی تبدیلیاں یا چھاتی میں بافتوں کی زیادہ مقدار ہو سکتی ہے۔ آپ کو تقریباً دو سال بعد دوبارہ اسکریننگ کی پیشکش کی جائے گی۔

آپ کو کینسر ہے
اگر آپ میں چھاتی کے کینسر کی تشخیص کی جاتی ہے، تو آپ کو علاج کے فوری اور منصوبہ بند کورس کی پیشکش کی جائے گی۔

علامات جو چھاتی کے کینسر کی نشانیاں ہو سکتی ہیں:

- ایک سخت، نہ دُکھنے والی گلٹی
- جلد یا نپل کا سکڑاؤ
- نپل سے شفاف یا خون آور مائع نکلنا
- بغل میں سوجن والی، سخت گلٹیاں

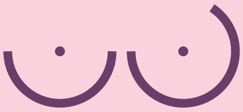

مدد کہاں سے حاصل کی جائے

آپ کاریجن

اگر آپ کے اسکریننگ سے متعلق سوالات ہوں، تو اپنے ریجن سے رابطہ کریں۔ آپ اپنے دعوت نامہ میں دیکھ سکتی ہیں کہ کس سے رابطہ کرنا ہے۔

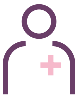

آپ کا ڈاکٹر

اگر آپ میں چھاتی کے کینسر کی علامات ہوں، تو آپ کو ہمیشہ اپنے ڈاکٹر سے معائنے کے لیے رابطہ کرنا چاہیے۔ اس کا اطلاق تب بھی ہوتا ہے جب آپ اسکریننگ پروگرام میں حصہ لیتی ہیں۔

آپ ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کی ویب سائٹ: sst.dk/screening پر اس کتابچے میں چھاتی کے کینسر، اسکریننگ اور اعداد و شمار **کے متعلق مزید پڑھ سکتی ہیں۔** sst.dk/screening.

Health for all ❤ + ●